احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعرات 24 جنوری 2008ء

روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 24 جنوری 2008ء 14 محرم 1429 ہجری 24 صلح 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 20

کسی کو نہیں مارا

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی خادم مرد یا عورت کو نہیں مارا۔ ہاں آپؐ نے اللہ کی راہ میں خوب جہاد کیا۔ آپ کو جب کبھی کسی نے تکلیف پہنچائی تو آپؐ نے کبھی اس سے انتقام نہ لیا مگر اللہ تعالیٰ کی کسی قابل احترام چیز کی بے حرمتی اور ہتک کی جاتی تو آپؐ اللہ کی خاطر اس کا انتقام لیتے تھے۔

(صحیح مسلم کتاب الفضائل باب مباعدتہ للآثام۔حدیث نمبر:4296)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

عورتوں اور بچوں کے ساتھ تعلقات اور معاشرت میں لوگوں نے غلطیاں کھائی ہیں اور جادۂ مستقیم سے بہک گئے ہیں۔ قرآن شریف میں لکھا ہے (۔) مگر اب اس کے خلاف عمل ہو رہا ہے۔

دو قسم کے لوگ اس کے متعلق بھی پائے جاتے ہیں۔ ایک گروہ تو ایسا ہے کہ انہوں نے عورتوں کو بالکل خلیع الرسن کر دیا ہے۔ دین کا کوئی اثر ہی ان پر نہیں ہوتا اور وہ کھلے طور پر (۔) خلاف کرتی ہیں اور کوئی ان سے نہیں پوچھتا۔ بعض ایسے ہیں کہ انہوں نے خلیع الرسن تو نہیں کیا مگر اس کے بالمقابل ایسی سختی اور پابندی کی ہے کہ ان میں اور حیوانوں میں کوئی فرق نہیں کیا جا سکتا اور کنیزکوں اور بہائم سے بھی بدتر ان سے سلوک ہوتا ہے۔ مارتے ہیں تو ایسے بے درد ہو کر کہ کچھ پتہ ہی نہیں کہ آگے کوئی جاندار ہستی ہے یا نہیں۔ غرض بہت ہی بری طرح سلوک کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ پنجاب میں مثل مشہور ہے کہ عورت کو پاؤں کی جوتی کے ساتھ تشبیہ دیتے ہیں کہ ایک اتار دی دوسری پہن لی۔ یہ بڑی خطرناک بات ہے اور (۔) شعائر کے خلاف ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ساری باتوں کے کامل نمونہ ہیں۔ آپؐ کی زندگی میں دیکھو کہ آپ عورتوں کے ساتھ کیسی معاشرت کرتے تھے۔ میرے نزدیک وہ شخص بزدل اور نامرد ہے جو عورت کے مقابلہ میں کھڑا ہوتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک زندگی کا مطالعہ کرو تا تمہیں معلوم ہو کہ آپؐ ایسے خلیق تھے باوجودیکہ آپ بڑے بارعب تھے لیکن اگر کوئی ضعیفہ عورت بھی آپ کو کھڑا کرتی تو آپؐ اس وقت تک کھڑے رہتے جب تک کہ وہ اجازت نہ دے۔ (ملفوظات جلد دوم ص 387)

یہ مت سمجھو کہ پھر عورتیں ایسی چیز ہیں کہ ان کو بہت ذلیل اور حقیر قرار دیا جاوے۔ نہیں نہیں! ہمارے ہادیٔ کامل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:۔ خیرکم خیرکم لاھلہ تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جس کا اپنے اہل کے ساتھ عمدہ سلوک ہو۔ بیوی کے ساتھ جس کا عمدہ چال چلن اور معاشرت اچھی نہیں وہ نیک کہاں! دوسروں کے ساتھ نیکی اور بھلائی تب کر سکتا ہے جب وہ اپنی بیوی کے ساتھ عمدہ سلوک کرتا ہو اور عمدہ معاشرت رکھتا ہو نہ یہ کہ ہر ادنیٰ بات پر زدوکوب کرے۔ ایسے واقعات ہوتے ہیں کہ بعض دفعہ ایک غصہ سے بھرا ہوا انسان بیوی سے ادنیٰ سی بات پر ناراض ہو کر اس کو مارتا ہے اور کسی نازک مقام پر چوٹ لگی ہے اور بیوی مر گئی ہے۔ اس لئے ان کے واسطے اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ عاشروھن بالمعروف۔ ہاں اگر وہ بے جا کام کرے تو تنبیہ ضروری چیز ہے انسان کو چاہئے کہ عورتوں کے دل میں یہ بات جما دے کہ وہ کوئی ایسا کام جو دین کے خلاف ہو کبھی بھی پسند نہیں کر سکتا اور ساتھ ہی وہ ایسا جابر اور ستم شعار نہیں کہ اس کی کسی غلطی پر بھی چشم پوشی نہیں کر سکتا۔

خاوند عورت کے لئے اللہ تعالیٰ کا مظہر ہوتا ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اگر اپنے سوا کسی کو سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔ پس مرد میں جلالی اور جمالی رنگ دونوں موجود ہونے چاہئیں۔ (ملفوظات جلد اول ص 403)

فحشاء کے سوا باقی تمام کج خُلقیاں اور تلخیاں عورتوں کی برداشت کرنی چاہئیں۔ ہمیں تو کمال بے شرمی معلوم ہوتی ہے کہ مرد ہو کر عورت سے جنگ کریں۔ ہم کو خدا نے مرد بنایا ہے۔ درحقیقت ہم پر اتمام نعمت ہے اس کا شکریہ یہ ہے کہ ہم عورتوں سے لطف اور نرمی کا برتاؤ کریں۔

(ملفوظات جلد اول ص 307)

پہلا ہفتہ تعلیم القرآن

امسال کا پہلا ہفتہ تعلیم القرآن یکم تا 7 فروری 2008ء کو منایا جا رہا ہے۔ تمام صدران و سیکرٹریان تعلیم القرآن سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں حسب پروگرام ہفتہ تعلیم القرآن منا کر اس کی تفصیلی کارگزاری رپورٹ مرکز کو ارسال فرمائیں۔

☆ مورخہ یکم فروری بروز جمعہ نماز تہجد سے اس بابرکت ہفتہ کا آغاز کیا جائے۔

☆ خطبہ جمعہ قرآن کریم کی فضائل و برکات سے متعلق ہو۔

☆ نماز باجماعت کے قیام کو یقینی بنایا جائے خصوصاً فجر کی نماز پر حاضری سو فیصدی کرنے کی کوشش کی جائے۔ ہر فرد جماعت قرآن کریم روزانہ کم از کم دو رکوع تلاوت کر کے ترجمہ بھی ساتھ پڑھے۔

☆ ہر سیکرٹری تعلیم القرآن اس بات کا جائزہ لے کہ اس کے حلقہ میں کتنے ایسے بالغ افراد ہیں جو ابھی تک قرآن کریم ناظرہ نہیں جانتے اور اگر ایسے افراد ہیں تو ان کو مقامی طور پر قرآن کریم پڑھانے کا فوری انتظام کیا جائے۔

☆ ہفتہ کے آخری دن (یا مقامی سہولت کے مطابق کوئی بھی دن) تعلیم القرآن کے اجلاس عام کا انعقاد کیا جائے جس میں قرآن کریم کے فضائل اور بزرگوں کے عشق قرآن کے بارہ میں تقاریر کی جائیں نیز اطفال و ناصرات کو قرآن کریم کے بارہ میں حضرت اقدس مسیح موعود کی نظمیں بھی یاد کروائی جائیں جو وہ مختلف مواقع پر مل کر ترنم کے ساتھ پڑھیں۔

☆ سیکرٹریان وصایا اس بات کا جائزہ لیں کہ ان کی جماعت میں کتنے موصی احباب ہیں اور کیا وہ سب قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں۔ پھر موصی صاحبان کی ڈیوٹی لگائی جائے کہ قواعد وصیت کے قاعدہ نمبر 17 کے مطابق کم از کم دو ایسے احباب کو قرآن کریم ناظرہ سکھائیں جو قرآن کریم ناظرہ نہیں جانتے۔ ہفتہ کے اختتام پر نظارت کو رپورٹ سے لازمی مطلع فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی)

سب کام خلوص سے کریں

مشعل راہ

امر معروف کا اصول

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 19 ستمبر 2003ء میں فرماتے ہیں:۔

بعض دفعہ بعض لوگ معروف فیصلہ یا معروف احکامات کی اطاعت کے چکر میں پڑ کر خود بھی نظام سے ہٹ گئے ہوتے ہیں اور دوسروں کو بھی خراب کر رہے ہوتے ہیں اور ماحول میں بعض قباحتیں بھی پیدا کر رہے ہوتے ہیں۔ ان پر واضح ہو کہ خود بخود معروف اور غیر معروف فیصلوں کی تعریف میں نہ پڑیں۔ غیر معروف وہ ہے جو واضح طور پر اللہ تعالیٰ کے احکامات اور شریعت کے احکامات کی خلاف ورزی ہے جیسا کہ اس حدیث سے ظاہر ہے۔ حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر روانہ فرمایا اور اس پر ایک شخص کو حاکم مقرر کیا تا کہ لوگ اس کی بات سنیں اور اس کی اطاعت کریں۔ اس شخص نے آگ جلوائی اور اپنے ساتھیوں کو حکم دیا کہ آگ میں کود جائیں۔ بعض لوگوں نے اس کی بات نہ مانی اور کہا کہ ہم تو آگ سے بچنے کے لئے مسلمان ہوئے ہیں۔ لیکن کچھ افراد آگ میں کودنے کے لئے تیار ہو گئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اس بات کا علم ہوا تو آپؐ نے فرمایا کہ اگر یہ لوگ اس میں کود جاتے تو ہمیشہ آگ میں ہی رہتے۔ نیز فرمایا: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے رنگ میں کوئی اطاعت واجب نہیں۔ اطاعت صرف معروف امور میں ضروری ہے۔

(سنن ابو داؤد۔ کتاب الجهاد)

تو ایک تو اس حدیث سے یہ واضح ہو گیا کہ نہ ماننے کا فیصلہ بھی فرد واحد کا نہیں تھا۔ کچھ لوگ آگ میں کودنے کو تیار تھے کہ ہر حالت میں امیر کی اطاعت کا حکم ہے، انہوں نے سنا ہوا تھا اور یہ سمجھے کہ یہی (۔) تعلیم ہے کہ ہر صورت میں، ہر حالت میں، ہر شکل میں امیر کی اطاعت کرنی ہے لیکن بعض صحابہؓ جو احکام الٰہی کا زیادہ فہم رکھتے تھے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت سے زیادہ فیضیاب تھے، انہوں نے انکار کیا۔ نتیجۃً مشورہ کے بعد کسی نے اس پر عمل نہ کیا کیونکہ یہ خودکشی ہے اور خودکشی واضح طور پر (۔) میں حرام ہے۔ ابتدائی زمانہ تھا، بہت سے امور وضاحت طلب تھے اور اس واقعہ کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وضاحت فرما کر معروف کا اصول وضع فرما دیا کہ کیا معروف ہے اور کیا غیر معروف ہے۔ تو بعض لوگ سمجھتے ہیں، میں بتا دوں آج کل بھی اعتراض ہوتے ہیں کہ ایک کارکن اچھا بھلا کام کر رہا تھا اس کو ہٹا کر دوسرے کے سپرد کام کر دیا گیا ہے۔ خلیفہ وقت یا نظام جماعت نے غلط فیصلہ کیا ہے اور گویا یہ غیر معروف فیصلہ ہے۔ وہ اور تو کچھ نہیں کر سکتے اس لئے سمجھتے ہیں کہ کیونکہ یہ غیر معروف کے زمرے میں آتا ہے، خود ہی تعریف بنا لی انہوں نے۔ اس لئے ہمیں بولنے کا بھی حق ہے، جگہ جگہ بیٹھ کر باتیں کرنے کا بھی حق ہے۔ تو پہلی بات تو یہ ہے کہ جگہ جگہ بیٹھ کر کسی کو نظام کے خلاف بولنے کا کوئی حق نہیں۔ اس بارہ میں پہلے بھی میں تفصیل سے روشنی ڈال چکا ہوں۔ تمہارا کام صرف اطاعت کرنا ہے اور اطاعت کا معیار کیا ہے میں حدیثوں وغیرہ سے اس کی وضاحت کروں گا۔ ایسے لوگوں کو حضرت خالد بن ولید کا یہ واقعہ ہمیشہ سامنے رکھنا چاہئے کہ جب ایک جنگ کے دوران حضرت عمرؓ نے جنگ کی کمان حضرت خالد بن ولید سے لے کر حضرت ابو عبیدہؓ کے سپرد کر دی تھی۔ تو حضرت ابو عبیدہؓ نے اس خیال سے کہ خالد بن ولید بہت عمدگی سے کام کر رہے ہیں ان سے چارج نہ لیا۔ تو جب حضرت خالد بن ولید کو یہ علم ہوا کہ حضرت عمرؓ کی طرف سے یہ حکم آیا ہے تو آپ حضرت ابو عبیدہؓ کے پاس گئے اور کہا کہ چونکہ خلیفہ وقت کا حکم ہے اس لئے آپ فوری طور پر اس کی تعمیل کریں۔ مجھے ذرا بھی پروا نہیں ہو گی کہ میں آپ کے ماتحت رہ کر کام کروں۔ اور میں اسی طرح آپ کے ماتحت کام کرتا رہوں گا جیسے میں بطور کمانڈر ایک کام کر رہا ہوتا تھا۔ تو یہ ہے اطاعت کا معیار۔ کوئی سرپھرا کہہ سکتا ہے کہ حضرت عمرؓ کا فیصلہ اس وقت غیر معروف تھا، یہ بھی غلط خیال ہے۔ ہمیں حالات کا نہیں پتہ کس وجہ سے حضرت عمرؓ نے یہ فیصلہ فرمایا یہ آپ ہی بہتر جانتے تھے۔ بہر حال اس فیصلہ میں ایسی کوئی بات ظاہراً بالکل نہیں تھی جو شریعت کے خلاف ہو۔ چنانچہ آپ دیکھ لیں کہ حضرت عمرؓ کے اس فیصلہ کی لاج بھی اللہ تعالیٰ نے رکھی اور یہ جنگ جیتی گئی اور باوجود اس کے کہ اس جنگ میں بعض دفعہ ایسے حالات آئے کہ ایک ایک مسلمان کے مقابلہ میں سو سو دشمن کے فوجیوں کی تعداد ہوتی تھی۔

(روزنامہ الفضل 20جنوری 2004ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم ارشد اقبال صاحب بھٹی زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ ٹاؤن شپ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے خسر محترم چوہدری محمد یوسف صاحب ریٹائرڈ سیکشن آفیسر ابن مکرم چوہدری امین اللہ صاحب مرحوم بیڈن روڈ لاہور 27 دسمبر 2007ء کو 80 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مورخہ 28 دسمبر 2007ء کو بعد نماز جمعہ بیت اقصیٰ ربوہ میں محترم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر محترم فرید احمد نوید صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے دعا کروائی۔ آپ قادیان میں پیدا ہوئے۔ محلّہ دارالرحمت (موجودہ دھرم پورہ) میں آپ کی آبائی رہائش گاہ تھی۔ موصوف چھ بہنوں کے اکلوتے بھائی تھے آپ کی پانچ بہنیں اور چھ بہنوئی وفات پا چکے ہیں۔ 1947ء میں پاکستان ہجرت کرتے وقت گولیوں کی بوچھاڑ میں آپ نے اپنے والد صاحب اور تایا جان کو بوجہ زخمی اپنے کندھوں پر ریل گاڑی میں سوار کرایا اور پیدل بھی اٹھایا نیز آپ دیگر زخمی مہاجرین کی مرہم پٹی اور حفاظت کرتے رہے۔ آپ موصی تھے اور حلقہ سول لائن میکلوڈ روڈ میں امامت اور درس و تدریس کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ اسی طرح اپنے حزب میں محصل مال کی ذمہ داری بھی نبھاتے رہے۔ آپ نہایت خلیق' صابر' ملنسار' مہمان نواز' اوصاف حمیدہ کے مالک تھے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے گھر میں بھی اپنی اولاد پوتے پوتیوں اور نواسے نواسیوں اور دامادوں اور بہوؤں کے ساتھ نماز باجماعت ادا کرتے' دعا گو' نماز تہجد میں مستقل مزاجی سے قیام فرماتے۔ بلاناغہ روزانہ باقاعدہ تلاوت قرآن کریم فرماتے۔ ماہ رمضان میں تین سے چار دور تلاوت قرآن کریم مکمل کرتے۔ گھر اور محلے کے بچے بچیوں کو قرآن کریم ناظرہ پڑھانے کی سعادت حاصل کی۔ وفات کی رات بھی آپ نے نوافل ادا کئے اور وفات کی رات بوجہ علالت اور نکاہت اس خیال سے کہ کب موت کا پیغام آ جائے کہ چند گھڑی کے مہمان ہیں نماز فجر بھی ادا کر لی۔ قرآن کریم کی تلاوت کیلئے اٹھے مگر شدت بیماری نے مہلت نہ دی اور فوری پنجاب کارڈیالوجی ہسپتال لے جایا گیا جہاں آپ دوپہر تقریباً 2 بجے اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے اور اپنی جان جان آفریں کے سپرد کر دی۔ چند روز قبل اپنی اہلیہ سے کہا کہ تم نے میری لمبی بیماری میں میری بڑی خدمت کی ہے میں نے بوجہ بیماری بہت تکلیف دی ہے اور بس میں اب تمہارے پاس چند دن کا مہمان ہوں۔ تقریباً ہر دوسرے روز پیشاب کا بیگ تبدیل کرنے کیلئے اپنے چھوٹے بیٹے نعیم اللہ کے ساتھ ہسپتال جاتے۔ آپ کے بیٹے نعیم اللہ اور بہو ناہیدہ نعیم نے تیمارداری کو آخری لمحوں تک کمال ایثار اور محبت سے ادا کیا۔ آپ نے پسماندگان میں اپنی اہلیہ محترمہ امۃ الحی صاحبہ بیٹے مکرم کلیم اللہ صاحب' بہو مکرمہ نصرت کلیم صاحبہ ان سے تین بیٹے وقار کلیم' احسن کلیم' اسد کلیم اور چھوٹے بیٹے مکرم نعیم اللہ صاحب بہو مکرمہ ناہید نعیم صاحبہ ان سے انعم نعیم اروج نعیم اور بیٹا جری اللہ واقف نو اور بیٹی مکرمہ انجم افشاں ارشد صاحبہ اہلیہ خاکسار اور منجھلی بیٹی مکرمہ طلعت عائشہ فہیم صاحبہ اہلیہ مکرم فہیم احمد سلیمی صاحب ان سے تین بیٹے دانیال احمد' ندیم احمد واقف نو' قاصد احمد واقف نو بیٹی امۃ المصور اور بیٹی مکرمہ بشریٰ ہمایوں صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا ہمایوں بیگ صاحب ان سے دو بیٹے مرزا جہانگیر بیگ اور مرزا جمال احمد اور اپنی ایک چھوٹی ہمشیرہ مکرمہ صفیہ بشیر صاحبہ اہلیہ مکرم بشیر احمد طور صاحب کھاریاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ملازمت کے مواقع

۞ اینگرو فوڈ کو ہیومن ریسورسز سپلائی چین اور فنانس اینڈ آڈٹ ڈیپارٹمنٹ میں نوجوان درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے

http://careers.engrofoods.com.pk

۞ Vectra Com کو انجینئرز' پراجیکٹ مینیجر ایگزیکٹیوز اور سیکرٹری درکار ہیں رابطہ کیلئے۔

humaresource@vxt.com

۞ اسلامک یونیورسٹی آف بہاولپور میں مختلف آسامیاں خالی ہیں۔

۞ جے ایس بینک لمیٹڈ کراچی کو گریجوایٹس ٹرینیز درکار ہیں۔

۞ ICI کو مارکیٹنگ مینجمنٹ او رسیلز مینجمنٹ میں نوجوان درکار ہیں۔

۞ وول ٹیلی کام لمیٹڈ کو مختلف ڈیپارٹمنٹ میں نوجوان درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے hard@wol.net.pk

۞ پاکستان اٹامک انرجی میں مختلف آسامیاں خالی ہیں۔

پنجاب پبلک سروس کمیشن لاہور کو کوالیفائیڈ نوجوان درکار ہیں۔

نوٹ تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے 20 جنوری 2008ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

تبرکات

حفظان صحت کی دینی تعلیم

رشحات قلم: حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد (خلیفۃ المسیح الرابع)

مذاہب عالم میں دین حق اس پہلو سے بھی نمایاں شان رکھتا ہے کہ بنی نوع انسان کو روحانی پاکیزگی کے ساتھ ساتھ جسمانی پاکیزگی کی بھی ایک بے نظیر تعلیم دیتا ہے۔ بلکہ روحانی پاکیزگی کے حصول کے لئے بدنی پاکیزگی کو پہلا قدم قرار دیتا ہے۔ پھر اس پہلو سے یہ تعلیم اتنی مکمل باترتیب اور مربوط ہے کہ عقل انگشت بدنداں رہ جاتی ہے اور روح اس علیم و حکیم رحمان خدا کے حضور سجدہ ریز ہو جاتی ہے۔ جس نے قرآن کریم کی صورت میں ہمیں ایک ایسا کامل الوجود جہان عطا فرمایا جس میں کہیں کوئی رخنہ نظر نہیں آتا اور نظر اس کی عظیم وسعتوں میں کھو کر بار بار تھکی ماندی واپس لوٹ آتی ہے مگر کوئی کجی تلاش کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکتی۔ ہاں ہر بار جب وہ لوٹتی ہے تو اس کی جھولی خدا تعالیٰ کی بے پناہ حکمتوں اور بے حد و بست لطافتوں کے نئے نئے انمول جواہر سے بقدر ظرف بھری ہوئی ہوتی ہے۔

صرف یہی نہیں بلکہ ایک ایسا نبی کاملؐ بھی ہمیں عطا فرمایا جو مجسم قرآن بن کر ہمارے اندر ظاہر ہوا۔ اور ہر رنگ و نسل قوم و وطن اور ہر زمانہ کے لئے حسن خُلق و خَلق کا ایک بے مثل اسوہ حسنہ بن کر ہمیں ہمیشہ کے لئے تقلید کی دعوت اور ہمت عطا فرما گیا اور ترقی کی ان تمام مشکل راہوں پر قدم مار کر دکھا دیا۔ جن تک پہنچنے کا اس سے قبل عاجز انسان تصور بھی نہ کر سکتا تھا۔

روح اور بدن کے رشتہ پر اس نے وہ روشنی ڈالی جو اس سے قبل کے انبیاء اور رشیوں پر ظاہر نہ ہوئی تھی اور فلسفہ دانوں اور عقدہ وروں کی رسائی سے بالا تر تھی۔ اسی برگزیدہ نبی کی کامل تعلیم سے خوشہ چینی کرتے ہوئے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''واضح ہو کہ قرآن شریف کی رو سے انسان کی طبعی حالتوں کو اس کی اخلاقی اور روحانی حالتوں سے نہایت ہی شدید تعلقات واقع ہیں۔ یہاں تک کہ انسان کے کھانے پینے کے طریقے بھی انسان کی اخلاقی اور روحانی حالتوں پر اثر کرتے ہیں......اسی واسطے قرآن شریف نے تمام عبادات اور اندرونی پاکیزگی کی اغراض اور خشوع و خضوع کے مقاصد میں جسمانی طہارتوں اور جسمانی آداب اور جسمانی تعدیل کو بہت ملحوظ رکھا ہے اور غور کرنے کے وقت یہی فلاسفی نہایت صحیح معلوم ہوتی ہے کہ جسمانی اوضاع کا روح پر بہت قوی اثر ہے۔''

(اسلامی اصول کی فلاسفی روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 319)

پھر فرماتے ہیں:۔

''جس قدر ہمارا کھانا پینا سونا جاگنا' حرکت کرنا' آرام کرنا' غسل وغیرہ کرنا' افعال طبعیہ ہیں یہ تمام افعال ضروری ہماری روحانی حالات پر اثر کرتے ہیں ہماری جسمانی بناوٹ کا ہماری انسانیت سے بڑا تعلق ہے......روح اور جسم کا ایک ایسا تعلق ہے کہ اس راز کو کھولنا انسان کا کام نہیں۔ غور سے معلوم ہوتا ہے کہ روح کی ماں جسم ہے۔''

(اسلامی اصول کی فلاسفی روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 321)

پھر فرماتے ہیں:۔

''ایسا ہی تجربہ ہم پر ظاہر کرتا ہے کہ طرح طرح کی غذاؤں کا بھی دماغ اور دلی قوتوں پر ضرور اثر ہے۔''

پس (دین حق) کوئی ایسی فرضی فلاسفی دنیا کے سامنے پیش نہیں کرتا جو روحانیات کو جسمانیات سے الگ اور لاتعلق خیال کرتے ہوئے جسمانی حالتوں سے بے نیاز کوئی روحانی اصلاح کا پروگرام پیش کرے۔ بلکہ یہ مذہب فطرت اصلاحِ روح کا آغاز اصلاح بدن سے کرتا ہے اور روحانی تعلیم کی طرح یہ تعلیم بھی ایسی ایسی باریک حکمتوں اور مصالح پر مبنی ہے کہ عمریں اس علم میں صرف کرنے کے بعد بھی ماہرین ابدان کی نظر ان تک نہیں پہنچ سکی، جو چودہ سو سال قبل اسی نبی امی نے اپنے رحمان خدا سے سیکھ کر دنیا کو سکھائے تھے۔

جیسا کہ حضرت مسیح موعود کی ایک تحریر کا اقتباس اوپر گذر چکا ہے چونکہ ''غذاؤں کا بھی دماغی اور دلی قوتوں پر ضرور اثر پڑتا ہے'' اس لیے حفظانِ صحت کی دینی تعلیم کی ابتداء حرام و حلال کی تمیز سے شروع ہوتی ہے۔ (دین حق) ایسے تمام جانور جن کا گوشت انسان کی روحانی اور جسمانی صحت کے لئے مضر ہو سکتا ہے۔ ایک (مومن) پر حرام قرار دیتا ہے۔ اور ایسے تمام جانور جن کا گوشت صحت انسانی کے لئے مضر نہیں ہو سکتا۔ حلال قرار دیتا ہے لیکن اس ضروری شرط کے ساتھ کہ ان کے ذبح کا طریق بھی حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق ہو۔ پس چوٹ کھا کر مرے ہوئے یا درندوں کے مارے ہوئے دم گھونٹ کر مارے گئے یا طبعی موت مرے ہوئے تمام جانوروں کا گوشت خواہ فی ذاتہ حلال ہی کیوں نہ ہو حرام ہو جاتا ہے۔ پھر ذبح سے قبل بسم اللہ پڑھنے کی شرط ضروری قرار دے کر دیگر امور کے علاوہ اس حقیقت کی طرف بھی انسان کی توجہ مبذول کرواتا ہے کہ حفظانِ صحت کی تمام احتیاطیں بے کار ہیں جب تک خدا تعالیٰ کی تائید اور حفاظت شامل حال نہ ہو کیونکہ انسانوں کے لئے غذاؤں سے پہنچنے والے خطرات کے مواقع اتنے کثیر اور باریک در باریک اور انسانی علم اور اسکی دفاعی قوتیں اتنی محدود ہیں کہ خدا تعالیٰ کی مدد کے بغیر اس کی تمام احتیاطیں بے سود ثابت ہو سکتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ صرف ذبح سے قبل بسم اللہ پڑھنے کا ارشاد نہیں فرمایا۔ بلکہ ہر قسم کی کھانے پینے کی اشیاء کے استعمال سے قبل بسم اللہ پڑھنا ضروری قرار دے دیا۔ چنانچہ کثرت سے احادیث میں مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر کھانے اور مشروب سے قبل خود بھی بسم اللہ پڑھتے تھے اور دوسروں کو بھی اسی کی تاکیدی نصیحت فرماتے تھے۔ اس سنت و ارشاد نبویؐ میں یہ باریک حکمت بھی موجود ہے کہ روحانی اور جسمانی صحت پر محض کھانے کی قسم ہی اثر انداز نہیں ہوتی بلکہ وہ ذہنی کیفیات بھی اثر انداز ہوتی ہیں جو کھاتے یا پیتے وقت انسانی قلب و ذہن پر مسلط ہوں۔ پس اگر ذہن اللہ تعالیٰ کی طرف منتقل ہو کر پاکیزہ کیفیات کا مصدر بن جائے تو ضرور ہے کہ ایسی حالت میں کھائی ہوئی پاکیزہ غذا کا اثر بھی اسی حد تک پاکیزہ ہو۔

اس امر کا ثبوت کہ واقعتہً ایسا ہوتا ہے آج کل کی طبّی تحقیق سے بھی ملتا ہے۔ چنانچہ اطباء بعض سوکھے سڑے غصیلے مریضوں کو تاکید کرتے ہیں کہ کھانے کھاتے وقت غصہ نہ کیا کریں اور ہشاش بشاش رہیں تا کہ کھانا بہتر رنگ میں جزو بدن بن سکے۔

طیب کی شرط

(دین حق) صرف کھانے کی قسم ہی معین نہیں کرتا بلکہ اس کی کیفیت پر بھی ضروری پابندیاں عائد کرتا ہے۔ بہت سے ایسے کھانے ہو سکتے ہیں جو حلال ہونے کے باوجود اپنی وقتی کیفیت کی بناء پر صحت انسانی کے منافی ہوں یا انسانی سوسائٹی پر برے رنگ میں اثر انداز ہو سکتے ہوں چنانچہ ایسے تمام پھل اور گوشت وغیرہ جن میں گلنے سڑنے کے آثار ظاہر ہو چکے ہوں۔ طیب کی حد سے نکل جاتے ہیں اسی طرح تمام ایسی بدبودار اشیاء بھی جن کی بو نفیس طبع سوسائٹی کے لئے تکلیف دہ ثابت ہو حلال ہونے کے باوجود طیب نہیں کہلا سکتے۔ چنانچہ حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ حضرت رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص اس بدبودار درخت میں سے کچھ کھائے (اشارہ لہسن اور پیاز کی طرف تھا) ہماری مسجدوں کے قریب نہ آئے۔ اس لئے کہ فرشتے بھی ہر اس چیز سے ایذء پاتے ہیں جس سے انسان دکھ محسوس کرتے ہیں۔

(مشکوۃ باب المساجد مواضع الصلوۃ صفحہ 154 بخاری و مسلم)

البتہ پکے ہوئے پیاز کے بارے میں یہ ہدایت نہیں کیونکہ اس کے کھانے سے منہ سے کسی قسم کی بو نہیں آتی جو دوسروں کے لئے باعث آزار ہو۔ چنانچہ آنحضرت ﷺ نے اس زندگی کا جو آخری کھانا کھایا۔ اس کے بارہ میں حضرت عائشہؓ کی روایت آتی ہے کہ اس کے سالن میں پیاز بھی ایک جز تھا۔

پس حلال کے ساتھ طیب کی شرط نے ماکولات کی اقسام ہی کو نہیں کیفیات کو بھی مدنظر رکھنے کی طرف انسان کو خاص طور پر متوجہ کر دیا کھانے کے طریق اور آداب کے سلسلہ میں بھی آنحضور ﷺ نے نہایت لطیف اور پر حکمت تعلیم عطا فرمائی لیکن اس کے ذکر سے قبل بدنی صفائی اور پاکیزگی سے متعلق بعض اور امور کا بیان ضروری ہے تا کہ مناسب ترتیب قائم رہے۔

پاکیزگی نصف ایمان ہے

بدنی پاکیزگی پر (دین حق) نے جس قدر زور دیا ہے کسی اور مذہب' تہذیب یا تمدن نے ایسا زور نہیں دیا۔ دیکھئے آنحضور ﷺ کا ایک چھوٹا سا مبارک کلمہ اس کی اہمیت کو کس شدت سے واضح کرتا ہے۔ حضرت ابو مالک اشعریؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''پاکیزگی نصف ایمان ہے''

بدنی پاکیزگی سے متعلق (دینی) تعلیم کو مختصراً مندرجہ ذیل مدارج میں بیان کیا جا سکتا ہے:

بول و براز سے جسم کو بچانا

اول:۔ گندگی اور نجاست سے بدن کو بچانے کی ایسی ایسی اور اس اس رنگ میں آنحضور ﷺ نے تاکید فرمائی ہے کہ کوئی مسلمان اسے نظر انداز کر ہی نہیں سکتا چنانچہ ایک موقعہ پر آپؐ نے فرمایا کہ مجھے ایک شخص دکھایا گیا جو محض اس بناء پر عذاب میں مبتلا تھا کہ وہ پیشاب کے چھینٹوں سے اپنے بدن کو بچاتا نہ تھا۔ چنانچہ آپؐ نے ایک مومن کے لئے ضروری قرار دیا کہ:۔

(ا) وہ ہر مرتبہ حوائج ضروریہ سے فارغ ہونے کے بعد پانی مہیا ہونے کی صورت میں پانی سے ورنہ مٹی سے اپنے بدن کو اچھی طرح صاف کرے۔

(ب) حتی المقدور اپنے ہاتھوں کو غلاظت سے مس ہونے سے بچائے۔

(ج) اس مقصد کے لئے صرف بایاں ہاتھ استعمال کرے۔

(د) اسے بھی بعد ازاں مٹی وغیرہ سے مل مل کے دھوئے۔

بظاہر یہ باتیں چھوٹی چھوٹی ہیں لیکن جہاں تک میرا علم ہے نہ تو دنیا کے کسی دوسرے مذہب نے اس تفصیل اور تاکید کے ساتھ اپنے متبعین کو ایسی ہدایات دی ہیں۔ نہ ہی آج تک انسان تہذیبی ارتقاء کے ذریعہ از خود ان چھوٹے چھوٹے امور کو سیکھ سکا ہے۔ چنانچہ عیسائی یورپ اپنی تہذیب و تمدن کی عظیم الشان ترقی کی ڈینگوں کے باوجود آج تک پانی سے طہارت کرنے کے پاکیزہ طریق سے نابلد ہے اور محض سوکھے کاغذوں سے صفائی کرنا کافی سمجھتا ہے اور وہ جس حد تک ہو سکتی ہے اس کا تصور باندھنا کسی کے لئے مشکل نہیں۔ یہی نہیں بلکہ پیشاب کے بعد تو کسی قسم کی طہارت کا بھی کوئی تصور مغربی تہذیب میں موجود نہیں جس کی وجہ سے ان کے لباس کے بعض حصے عفونت کے پلندے بن جاتے ہیں اور جدید اطباء بسا اوقات مضامین کے ذریعے اس امر کی طرف بھی توجہ دلاتے رہتے ہیں کہ یہ بدعادت بہت سی بیماریوں کا پیش خیمہ ثابت ہو رہی ہے۔ اسی طرح گو یہ بات بھی چھوٹی سی ہے لیکن ان کی تہذیب نے از خود دائیں اور بائیں

ہاتھ کے مابین کاموں کی تفریق کا گر آج تک نہیں سیکھا۔

بعض مزید احتیاطیں

(دین حق) صرف طہارت کے لئے ہی بائیں ہاتھ کے استعمال کی قید نہیں لگاتا۔ بلکہ ہر ایسی گندگی کو دور کرنے کے لئے جسے ہاتھ لگانا ناگزیر ہو جائے بائیں کو مخصوص کرتا ہے۔ چنانچہ ایک (مومن) ہر قسم کی آلودگی کو دور کرتے وقت کوئی گری پڑی مشکوک چیز اٹھاتے ہوئے یا ناک صاف کرتے وقت عادتاً ہمیشہ بایاں ہاتھ ہی استعمال کرتا ہے جس میں ایک بہت بڑی حکمت یہ ہے کہ اس طرح دایاں ہاتھ یقینی طور پر آلودگیوں سے بالکل لاتعلق ہو جاتا ہے اور کھانے وغیرہ کے لئے یا پاکیزہ چیزوں کو ہاتھ لگاتے وقت انسان اسے بے دھڑک اور بے خوف استعمال کرسکتا ہے۔ ذرا غور کیجئے کہ ان چھوٹی چھوٹی باتوں نے مرتب ہو کر حفظان صحت کے بعض بنیادی اصولوں کا کیا پیارا خاکہ کھینچ دیا ہے۔ یہ ایک معلوم حقیقت ہے کہ بہت سی بیماریاں ہاتھوں کے ذریعہ آلودگی اور جراثیم کے کھانے کے طرف منتقل ہو جانے سے پھیلتی ہیں۔ پس اول (دین) آلودگی کے جسم سے مس ہونے کے مواقع ہی کم کر دیتا ہے۔ پھر پانی کے استعمال کے ذریعہ ساتھ ساتھ ان کی صفائی کا انتظام فرماتا ہے۔ پھر ایک ہاتھ کو اس کام کے لئے معین کرتا اور بعد ازاں اس کی صفائی پر بھی غیر معمولی زور دیتا ہے لیکن اسی پر اکتفاء نہیں کرتا۔ بلکہ اس خطرے کا ہر دروازہ بند کرنے کے لئے کہ آلودگی اشیائے خوردنی کی طرف کوئی راہ پا جائے اکل وشرب کے لئے اس ہاتھ کا استعمال ہی ممنوع فرما دیتا ہے جس کے ساتھ کوئی آلودگی لگے رہ جانے کا دور کا بھی احتمال ہے۔

دائیں ہاتھ کو آلودگی سے کلیتہً بچانے کے احکامات کے باوجود یہ امکان ہوسکتا تھا کہ نیند کی حالت میں دایاں ہاتھ بھی کسی آلودگی سے مس کر جائے پس بیداری کے بعد دائیں ہاتھ کی صفائی پر آنحضور ﷺ نے خصوصی زور دیا اور اچھی طرح دھوئے بغیر پانی کے برتن میں دایاں ہاتھ ڈالنے کی سختی سے مناہی فرما دی۔

بدن کے ساتھ بعض آلودگیوں کے چپکے رہ جانے کے احتمال کو اور کم کرنے کے لئے آپ آنحضور ﷺ نے ایسے بالوں کو صفا کرنے کا ارشاد بھی فرمایا جن کے ساتھ آلودگی لگے رہ جانے کا خطرہ واضح ہے۔ ناخن کٹوانے کا ارشاد بھی اسی حکمت پر مبنی ہے۔ یہ (دینی) تعلیم بھی ایسی ہے جس سے لاعلمی کی بناء پر اہل مغرب کے بدن کئی قسم کی عفونتوں کا شکار رہتے ہیں اور ان کی تہذیب از خود ان چھوٹے چھوٹے امور کو سیکھنے سے قاصر رہی ہے کئی جاہل اہل مغرب بعض اوقات رعونت سے کہہ دیا کرتے ہیں کہ ان چھوٹی چھوٹی باتوں پر زور دینے سے جو مہذب انسان از خود سیکھ سکتا ہے۔ یہ ثابت ہوتا ہے کہ (دین) کا دائرہ تعلیم دراصل عرب کے جاہل بدوؤں تک ہی محدود تھا۔ لیکن امر واقع یہ ہے کہ آج کا مہذب انسان بھی ان چھوٹے امور میں (دین حق) کے سامنے زانوئے ادب تہہ کرنے کا ویسے ہی محتاج ہے جیسے آج سے چودہ سو برس قبل عرب کے جاہل بدو تھے۔

دانتوں کی صفائی

دانتوں کی صفائی کو ہی لے لیجئے۔ قسم قسم کے منجنوں اور برشوں کی ایجاد کے باوجود انسان آج بھی منہ کی صفائی کے ان آداب سے بے بہرہ ہے جن کے بغیر منہ کی صفائی کی کوئی ضمانت نہیں لی جاسکتی۔ تہذیب نے اس قدر تو انساں کو سکھا دیا کہ دانت سفید ہونے چاہئیں اور صبح کے منجن کی عادت بھی بہت سے مہذب انسانوں کو ڈال دی۔ لیکن اس گُر سے آشنا نہ کرسکی کہ منہ کی صفائی اور صحت اس عادت کے سوا برقرار نہیں رکھی جاسکتی کہ ہر کھانے کے بعد اچھی طرح کلی کر کے منہ کو بار بار صاف کیا جائے اور اسی پر اکتفانہ کی جائے بلکہ اس کے علاوہ بھی پانچ چھ مرتبہ (عبادت سے قبل) منہ کو اچھی طرح صاف کر لیا جائے۔

آنحضور ﷺ نے منہ کی صفائی کی جس شدت سے تاکید فرمائی ہے اس کا کچھ اندازہ مندرجہ ذیل احادیث سے ہوسکتا ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ اگر مجھے یہ خیال نہ ہوتا کہ میری امت کے لئے یہ امر گراں ہوگا تو میں انہیں حکم دیتا کہ عشاء کی نماز دیر سے پڑھا کریں اور (ساتھ ہی یہ حکم بھی دیتا) کہ ہر نماز (پڑھنے) سے پہلے مسواک کیا کریں۔ (بخاری ومسلم)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضرت ﷺ نے فرمایا کہ مسواک کے ذریعہ منہ کی صفائی ہوتی ہے اور یہ امر (مسواک کرنا) اللہ تعالیٰ کی رضا کا موجب ہے

حضرت ابوامامہؓ کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔

جب بھی حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے ہیں انہوں نے مجھے مسواک کرنے کا حکم دیا ہے اور البتہ میں ڈرا کہ کہیں مسواک (زیادہ کرنے) کی وجہ سے منہ کے اگلے حصے کو نہ چھیل لوں۔

اگر اہل مغرب منہ کی صفائی سے متعلق ہی دین کی تعلیم کو اپنا لیتے تو آج لکھوکھا اہل مغرب کو نوعمری ہی میں دانتوں سے محروم نہ ہونا پڑتا اور ان میں سے اکثر کے منہ تعفن کا شکار نہ رہتے۔ واقعہ یہ ہے کہ بظاہر مغرب کی ٹیپ ٹاپ بڑی دلآویز اور ظاہری صفائی دیدہ زیب معلوم ہوتی ہے مگر حقیقی پاکیزگی کے کوچوں سے وہ کلیتہً نابلد اور ناآشنا ہیں۔

حفظان صحت کا ایک اور اصل

جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے۔ حضرت رسول کریم ﷺ نے جسم انسانی کے ذریعہ ہر قسم کی آلودگی کا غذا تک پہنچنے کے احتمال کا سختی کے ساتھ قلع قمع فرما دیا۔ لیکن اسی پر بس نہیں فرمائی بلکہ دوسرے امکانی راستوں پر بھی صحت کے راہزنوں کی روک تھام کے لئے مضبوط پہرے بٹھائے۔ آج کی سائنسی تحقیق سے یہ ثابت ہے کہ بعض مہلک بیماریوں اور وباؤں کے پھیلنے کی مندرجہ ذیل دو بنیادی وجوہات ہیں۔

(ا) ہم اپنے بلغم تھوک وغیرہ بے دھڑک گلی کوچوں اور کھلی جگہوں میں پھینکتے پھرتے ہیں۔ چنانچہ تپ دق وغیرہ کے مریضوں کے تھوکے ہوئے جراثیم گرد و غبار کے ساتھ اڑ کر ناک اور منہ کے راستے دوسرے صحت مند جسموں کے اندر داخل ہو جاتے ہیں۔

(ب) کئی قسم کے جانور اور کیڑے مکوڑے جب ان گندگیوں میں منہ مار کر بعد ازاں ہمارے کھانوں اور مشروبات سے شوق فرماتے ہیں تو ساتھ ہی گندے جراثیم بھی لے آتے ہیں گویا غلاظت اور اشیائے خورد و نوش کے درمیان سواریوں کا کام دیتے ہیں اور بڑی بڑی وسیع اور مہلک وبائیں پھیلانے کا موجب بنتے ہیں۔

آنحضور ﷺ کے ارشادات میں مذکور بالا خطرات کی روک تھام کا لحاظ بھی ملتا ہے۔ چنانچہ آپؐ سے کثرت سے ایسی ہدایات مروی ہیں جن میں خصوصاً رات کے وقت برتنوں کو کھلا چھوڑنے کی مناہی فرمائی گئی ہے جب کہ کئی قسم کے کیڑوں مکوڑوں اور جانوروں کا کھانے پینے کے برتنوں میں منہ مارنے کا احتمال ہوتا ہے چنانچہ حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ حضرت رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے۔ جب رات شروع ہو یا شام ہو جائے تو اپنے بچوں کو گھر سے باہر نہ نکلنے دو اس لئے کہ شیطان اس وقت چاروں طرف پھیل جاتے ہیں......

(احادیث کی رو سے شیطان ایک وسیع اصطلاح ہے جس کے دائرے میں چور، ڈاکو، کتے، دیگر موذی جانور سانپ، بچھو، کیڑے مکوڑے اور جراثیم وغیرہ شامل ہیں)

جب رات کی ایک گھڑی گزر جائے تو بسم اللہ کہہ کر گھر کے دروازوں کو بند کر دو اور بچوں کو گھر سے نہ نکلنے دو۔ کیونکہ شیطان بند دروازوں کو نہیں کھولتا اور اپنے مشکیزوں کے دونوں دہانوں کو بسم اللہ کہہ کر باندھ دو بسم اللہ کہہ کر ہی اپنے برتنوں کو ڈھانک دو اور چراغ بجھا دو۔ (بخاری و مسلم)

لیکن آپؐ نے کھانے پینے کی اشیاء کو ڈھانکنے کی ہدایت صرف رات ہی کے لئے نہیں فرمائی۔ بلکہ دن کے لئے بھی یہی ہدایت جاری فرمائی اور کیوں نہ ہو کہ جراثیم کی دن کو چلنے والی سواریوں کی روک تھام بھی ضروری تھی۔ چنانچہ حضرت جابرؓ روایت کرتے ہیں۔ ایک انصاری شخص جس کا نام ابوحمید تھا۔ مقام نقیع سے حضرت نبی کریم ﷺ کے لئے دودھ کا ایک برتن لایا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ تم اسے ڈھانک کر کیوں نہ لائے اور نہیں تو اس پر ایک لکڑی ہی رکھ لی ہوتی۔ (بخاری ومسلم)

بلغم اور تھوک وغیرہ کو ڈھانپ دینے کے متعلق بھی بعض ارشادات نبویؐ ملتے ہیں۔ چنانچہ مندرجہ ذیل حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ صحن مسجد میں تھوکنے اور پھر اسے کھلا چھوڑ دینے کو آنحضور ﷺ نے گناہوں میں شمار فرمایا۔

چنانچہ حضرت انسؓ کہتے ہیں۔ حضرت رسول ﷺ نے فرمایا۔ ''مسجدوں میں تھوکنا گناہ ہے۔ اس کا کفارہ یہ ہے کہ اس کو دفن کر دیا جائے۔''

(بیت) کو اس ارشاد کے لئے مخصوص کرنے کی یہ وجہ ہوسکتی ہے کہ (بیت) سب سے زیادہ استعمال ہونے والی پبلک جگہ ہے اور اس پہلو سے صفائی اور زینت کی خاص محتاج ہے۔ بلکہ بے احتیاطی کرنے پر بیماریاں پھیلانے کا بھی موجب ہوسکتی ہے۔ پس اس زاویہ نگاہ سے دیکھا جائے تو درجہ بدرجہ تمام پبلک جگہوں میں تھوکنے کی مناہی مستنبط ہوتی ہے۔

کھانے پینے کے بعض اور آداب

کھانے سے قبل اور بعد میں ہاتھ دھونے اور کلی کرنے کا ذکر قبل ازیں گذر چکا ہے۔ اب احادیث نبویؐ کی روشنی میں خورد و نوش کے بعض اور آداب ہدیہ ناظرین کئے جاتے ہیں جو صحت جسمانی سے کچھ نہ کچھ تعلق ضرور رکھتے ہیں آنحضور ﷺ بے صبری اور بے قراری کے ساتھ کھانے کو سخت ناپسند فرماتے تھے۔ تہذیب کے خلاف ہونے کے علاوہ بے صبری اور افراتفری سے کھانا نظام ہضم پر بھی بہت بری طرح اثر انداز ہوتا ہے چنانچہ اطباء کمزور معدہ مریضوں کو خاص طور پر آہستہ آہستہ چبا کر کھانے کی ہدایت کرتے ہیں۔

کھانے کے دوران برتن میں چاروں طرف ہاتھ مارنا اور بہتر حصوں کی تلاش اور ان تک پہلے پہنچ جانے کی کوشش آنحضور ﷺ کو سخت ناپسند تھا۔ ظاہرا بد تہذیبی کے علاوہ اس طریق طعام میں بھی بے صبری پائی جاتی ہے اور ممکن نہیں کہ اس طریق سے کھانے والا صبر و تحمل کے ساتھ مناسب رنگ میں لقمے چبا چبا کر کھائے۔ پس لازماً نظام انہضام پر بھی اس کا برا اثر پڑتا ہے۔

حضرت عمرو بن سلمہؓ کہتے ہیں کہ میں بچہ تھا اور رسول کریم ﷺ کی پرورش اور تربیت میں تھا۔ میرا ہاتھ رکابی کی طرف تیزی سے بڑھتا تھا۔ (جیسا کہ بچوں کی عادت ہوتی ہے) حضرت رسول کریم ﷺ نے ایک روز مجھ سے فرمایا۔ بسم اللہ کہہ اور دائیں ہاتھ سے کھا اور اپنے پاس سے کھا۔ (بخاری ومسلم)

ایک سانس میں پانی پینے کی ممانعت

یکلخت ایک ہی سانس میں پانی پی جانا بھی جہاں انسان کی بے صبری اور بے وقرے پن کو ظاہر کرتا ہے وہاں صحت کے لئے بھی مضر ثابت ہوسکتا ہے چنانچہ آنحضور ﷺ نے اس بد عادت سے بھی بڑے لطیف انداز میں منع فرمایا۔ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ تم ایک دم اونٹ کی طرح پانی نہ پیو۔ بلکہ دو تین مرتبہ دم لے کر پیئو اور بسم اللہ کہو۔ جب پانی پینا شروع کرو تو بسم اللہ اور جب دوبارہ برتن منہ سے لگاؤ تو الحمد للہ کہو۔

اشیائے خورونوش میں سانس لینے کی ممانعت

وقفہ کے بغیر مسلسل پانی وغیرہ پیتے جانے کی ممانعت میں یہ حکمت بھی پیش نظر تھی کہ اس طرح اشیائے خوردونوش میں گندے سانس کی جو ہوسکتا ہے مہلک جراثیم سے لدا ہوا ہو ملاوٹ شامل نہ ہوجائے۔ چنانچہ اس حکمت کو مندرجہ ذیل حدیث واضح الفاظ میں بیان کرتی ہے۔

حضرت ابو سعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے پانی پیتے وقت پھونک مارنے سے منع فرمایا ہے۔ ایک شخص نے عرض کیا۔ میں پانی میں تنکے پڑے ہوئے دیکھتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا (ایسی حالت میں) تھوڑا سا پانی پھینک دو۔ پھر اس نے عرض کیا۔ میں ایک سانس میں پانی پینے سے سیراب نہیں ہوتا (یعنی مجھے پیاس بجھنے سے قبل دو تین سانس لینے پڑتے ہیں۔ اور لازماً اس طرح سانس پانی میں پڑتا ہے۔ ناقل) آنحضور ﷺ نے فرمایا۔ پیالے کو منہ سے علیحدہ کرو اور پھر سانس لو۔

غسل کی تعلیم

گو پندونصائح اور تحریص وترغیب کے ذریعہ بھی (مومنوں) میں غسل کی عادت کو رائج کیا گیا ہے۔ مگر (دین حق) غسل کی تعلیم کو محض پندونصائح تک محدود نہیں رکھتا۔ بلکہ بعض مواقع پر اسے واجب اور بعض مواقع پر فرض قرار دیتا ہے۔ چنانچہ جمعہ کے روز کے غسل کے متعلق آنحضور ﷺ کا یہ ارشاد بخاری شریف میں درج ہے کہ:-

جمعہ کا غسل ہر مومن پر واجب ہے۔

پس ایک حقیقی (مومن) کے لئے امر مجبوری کے سوا یہ ممکن نہیں کہ ایک ہفتہ سے زائد عرصہ تک غسل کو ٹال سکے۔ لیکن اس سے بھی ایک قدم آگے اٹھاتے ہوئے کئی مواقع پر (دین حق) غسل کو فرض قرار دے دیتا ہے اور جوان (مومن) مردوزن کے لئے وقتاً فوقتاً غسل کرتے رہنا لابدی ہوجاتا ہے۔ ایک مغرب زدہ ''مہذب'' انسان کہہ سکتا ہے کہ یہ تو ایک ظاہر بات ہے کہ غسل نہایت ضروری ہے بھلا اسے فرض کرنے کی کیا ضرورت تھی۔ مگر اس کے اس زبانی اعتراض کو آج مہذب مغرب کا ایک ایک گلی کوچہ زبان حال سے رد کررہا ہے۔ اگرچہ یہ درست ہے کہ وہاں بہت سے تعلیم یافتہ امیر گھرانوں میں روزانہ ایک مرتبہ غسل کی عادت ملتی ہے مگر چونکہ مذہباً یا رسماً غسل کسی موقعہ پر بھی ضروری نہیں سمجھا جاتا۔ اس لئے غربا اور نچلے متوسط طبقہ کی بھاری اکثریت ایسی ہے جو خصوصاً سردیوں میں تو دنوں ہفتوں مہینوں غسل کے قریب نہیں جاتی اور گو تہذیب نے انہیں ظاہری ٹیپ ٹاپ اور ریاکارانہ سطحی صفائی سکھا رکھی ہے اور عموماً وہ سفید براق کالروں کی قمیصیں پہنے ہوئے رنگارنگ کے سوٹوں میں ملبوس جب شام کی سیر کو باہر نکلتے ہیں تو صفائی کا بڑا دیدہ زیب منظر پیش کرتے ہیں مگر تصور کو ذرا اس بظاہر صاف ستھرے لباس کی حدوں سے پرے لے جایئے اور پس پردہ زندگی میں جھانک کر دیکھئے تو بڑے بڑے کریہہ اور دل متلا دینے والے مناظر آپ کی جھجکتی ہوئی نظروں کے سامنے پھر جائیں گے۔ ایک ایسا شخص جس نے مہینوں حوائج ضروریہ سے فراغت کے بعد پانی کا استعمال نہ کیا ہو۔ دائیں اور بائیں ہاتھ کی اسے کوئی تمیز نہ ہو۔ وضو کے فقدان کی وجہ سے شیو کے پانی اور نیم گیلے تولیے کے سوا اس کے چہرہ نے کئی کئی دن پانی کی زیارت نہ کی ہو۔ اور جہاں تک باقی بدن کا تعلق ہے وہ تو مطلقاً پانی سے بے نیاز ہو۔ ناخن کٹوانے کی اسے حاجت نہ ہو۔ غلاظت سمیٹنے والے بال استرے سے ناآشنا ہوں۔ کھانے کے بعد کلی نہ کرنے کی عادت کی وجہ سے منہ تعفن اور بسااوقات پائیوریا کا شکار ہوچکا ہو۔ پیشاب کے بعد صفائی کے کاغذ تک کے استعمال کی اسے عادت نہ ہو۔ کیا ایسے شخص کو دنیا کا کوئی لباس بھی پاکیزہ بنا سکتا ہے۔ ہزار کالروں کی سفیدی بھی کیا اس کی ناپاکی کے داغ دھو سکتی ہے۔ نہیں نہیں، قیصروکسریٰ کے لباس میں بھی وہ اگر باہر نکلے اور اس کے لباس کی چمک دمک لندن اور پیرس کی شاموں کو بظاہر کتنا ہی حسین بنا کر کیوں نہ دکھا دے وہ ایک چیتھڑوں میں ملبوس (مومن) کی خاک پا کے برابر بھی پاکیزہ نہیں ہوسکتا جس کے ہاتھ پاؤں پانچ یا چھ یا سات مرتبہ ذکر الٰہی کی خاطر ذکر الٰہی کرتے ہوئے دھوئے جاتے ہیں۔

گندہ اور پراگندہ حال رہنا فی ذاتہ کوئی نیکی نہیں۔ چنانچہ رسول کریم ﷺ بدنی پاکیزگی کے علاوہ کپڑوں کی صفائی کا بھی بہت خیال فرماتے تھے۔ بالوں میں بھی تیل لگاتے اور کنگھی کرنے کا اہتمام فرماتے تھے اور فرماتے تھے اللہ تعالیٰ خود جمیل ہے اور جمال کو پسند فرماتا ہے چنانچہ ایک مومن کی مثالی صفائی کا نقشہ اگر ذہن میں رکھنا ہو تو رسول کریم ﷺ کے بیان فرمودہ اس کلیہ پر نگاہ رکھیئے رسول کریم ﷺ تکلف کو ناپسند فرمایا کرتے تھے۔ لیکن آپؐ کی سادگی میں مثالی صفائی اور نفاست کا عجیب امتزاج تھا اور پیوند لگے ہوئے نہایت سادہ لباس کے باوجود آپؐ صفائی پاکیزگی اور نفاست کا مرقع تھے۔ سادہ حلال اور طیب غذا جس کی مقدار کبھی حداعتدال سے آگے نہ بڑھی تھی۔ بدن اور لباس کو بلور کی طرح شفاف اور پاکیزہ رکھنا اور اپنی مقدس روح کی پنہائیوں کو ہر لحظہ ذکر الٰہی سے ممسوح رکھنا یہ سب امور وہ تھے جنہوں نے آپؐ کے پسینے تک کو معطر کردیا تھا۔

چنانچہ حضرت انسؓ سے روایت آتی ہے کہ میں نے کوئی مشک وعنبر ایسا نہیں سونگھا جس میں نبی کریم ﷺ کے بدن مبارک کی سی خوشبو ہو۔

حضرت ام سلیمؓ سے روایت آتی ہے کہ آپؐ کا پسینہ بھی بہترین خوشبو تھا۔ چنانچہ ہم اپنے عطر میں اسے ملا لیا کرتے تھے۔

محنت اور مشقت کی زندگی

آپؐ کی پاکیزگی اور نظافت روزمرہ کے کاموں میں ذرہ بھر بھی حائل نہ تھی۔ اور آپؐ کے اسوہ سے اچھی طرح ثابت ہے کہ صفائی اور نظافت محنت اور مشقت کے منافی نہیں ہیں۔ اگر کوئی شخص صفائی اس حد تک کرے گا کہ روزمرہ تک کے کام چھوڑ بیٹھے مبادا مٹی اور پسینہ سے بدن آلودہ نہ ہوجائے یا کپڑوں پر سلوٹیں نہ پڑ جائیں تو اسے ہم لکھنؤ کا بانکا تو کہہ سکتے ہیں مگر ایک متوازن پاک وصاف انسان کہلانے کا وہ مستحق نہیں ہوسکتا۔ دیکھئے ہمارے رسول کریم ﷺ اپنی مثالی صفائی اور نفاست کے باوجود روزمرہ کے کام اپنے ہی ہاتھوں سرانجام دیتے تھے حتی کہ اپنی جوتیاں تک خود گانٹھ لیتے تھے۔ اپنا کپڑا خود سی لیتے تھے اور اپنے گھر میں اسی طرح کام کرتے تھے جس طرح تم اپنے گھروں میں کرتے ہو۔

پاکیزہ ہنسی اور مذاق جس میں جھوٹ کا عنصر شامل نہ ہو۔ نیکی کے منافی نہیں۔ چنانچہ حضرت رسول کریم ﷺ سے بھی نہایت شستہ اور پاکیزہ مزاح ثابت ہے۔ بلکہ اچھی صحت کے لئے ضروری ہے کہ انسان کی طبیعت میں شگفتگی پائی جائے اور وہ نرا خشک ملاں ہوکر نہ رہ جائے۔

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ صحابہؓ نے عرض کیا۔ یارسول اللہ! (ﷺ) آپؐ ہم سے خوش طبعی فرماتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا۔ ہاں میں سچی بات کہتا ہوں۔ (ترمذی)

ایک دفعہ حضرت رسول کریم ﷺ کسی سے گفتگو فرما رہے تھے ایک بڑھیا آئی اور پوچھا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کیا میں جنت میں چلی جاؤں گی۔ آپؐ نے فرمایا۔ کوئی بڑھیا جنت میں نہیں جائے گی۔ بڑھیا نے جب یہ سنا تو وہیں واویلا شروع کردیا۔ اس پر حضور ﷺ نے تبسم کرتے ہوئے فرمایا۔ میرا مطلب تو یہ تھا کہ اللہ تعالیٰ بڑھاپے کی صورت میں کسی کو جنت میں داخل نہیں فرمائے گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے (-)۔ یعنی ہم عورتوں کی جنت میں دوبارہ پیدا کریں گے اور ہم ان کو کنواری بنادیں گے۔

سیروتفریح اور ورزش

سیروتفریح اور ورزش انسانی صحت کے لئے ازحد ضروری ہیں۔ اور ہرگز نیکی اور بڑی عمر کی شان کے منافی نہیں۔ حضرت رسول کریم ﷺ سے ثابت ہے کہ ایک دفعہ آپ ﷺ نے حضرت عائشہؓ سے دوڑ کا مقابلہ فرمایا۔ حضرت مسیح موعود سے بھی ایک مرتبہ (دینی) غیرت کے اظہار کے طور پر ایک سکھ کو نیچا دکھانے کے لئے دوڑ کا مقابلہ ثابت ہے۔ جس میں آپ نے اس کا غرور توڑا اور اسے مات دی۔ اسی طرح اپنی صحت کو برقرار رکھنے کے لئے مگدر پھیرنا بھی آپؑ سے ثابت ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی قادیان سے باہر کبھی کبھی شکار کے لئے تشریف لے جایا کرتے تھے اور ایک مرتبہ دریائے بیاس کے کنارے آپ نے اپنے بچوں اور خدام کے ساتھ دوڑ کے مقابلے میں بھی شرکت فرمائی۔ ان ساری پرحکمت باتوں پر اگر انسان عمل کرے تو وہ باطنی اور ظاہری حسن دونوں سے مالا مال ہوسکتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:-

''ورزش کی عادت جو ڈالی جاتی ہے وہ اسی لئے ہوتی ہے کہ انسان کے جسم میں چستی اور پھرتی پیدا ہو۔ اور اس کے اعضاء درست رہیں اور اس کی ہمت بڑھے۔'' (الفضل 28 مارچ 1939ء صفحہ 2)

حضرت رسول کریم ﷺ کی سادہ پاکیزہ اور جفاکش زندگی نے آپؐ کے چہرے پر ایک نور کی سی کیفیت پیدا کردی تھی۔ جس پر آسمانی نور کے نزول نے ایک اور ہی عالم پیدا کردیا۔ صحابہؓ کبھی پورے ماہ کے چاند کی طرف دیکھتے اور کبھی اس چہرے کا نظارہ کرتے۔ اور بے اختیار گواہی دیتے کہ وہ نور چاند سے بڑھ کر روشن ہے۔ کبھی اسے آفتاب سے تشبیہہ دیتے۔ لیکن اس اقرار کے ساتھ کہ فی الواقعہ وہ نور ہر دوسرے حسن سے بہتر ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ سے بہتر میں نے کوئی چیز نہیں دیکھی۔ گویا آپؐ کا چہرہ آفتاب کی مانند تھا۔ اور نہ ہی میں نے آپؐ سے زیادہ کسی کو تیز رفتار پایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رفتار کا یہ عالم تھا گویا زمین کی صف آپؐ کے قدموں تلے لپٹتی جارہی ہو۔ ہم آپؐ کے ساتھ رہنے کے لئے کوشش کر کے چلتے تھے۔ لیکن آپؐ کی چال میں کوشش اور تکلف نظر نہیں آتا تھا۔ ہاں ایک طبعی روانی تھی۔

آپؐ صرف عبادت الٰہی میں ہی تمام بنی نوع انسان سے زیادہ مستعد نہ تھے۔ بلکہ ایسے پرخطر مواقع پر بھی جو انسان کی شجاعت' توانائی' اور جوانمردی کو للکارتے ہیں آپؐ مستعدی میں سب دوسروں پر سبقت لے جاتے تھے۔

چنانچہ حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تمام انسانوں میں بہترین تھے اور سب لوگوں سے بڑھ کر سخی اور دلیر اور شجاع تھے۔

ایک دفعہ رات کے وقت مدینہ کے لوگ چوروں اور دشمنوں سے ڈر گئے اور اضطراب پیدا ہوگیا۔ بہت سے لوگ آواز کی طرف لپکے۔ دیکھا تو آنحضور ﷺ سب سے پہلے وہاں پہنچ چکے تھے اور فرمارہے تھے کہ ڈرو نہیں۔ آپؐ اس وقت حضرت ابوطلحہؓ کے گھوڑے پر سوار تھے۔ جس پر زین نہ تھی اور پیٹھ ننگی تھی۔ آپؐ کی گردن میں تلوار پڑی تھی۔ آپؐ نے فرمایا۔ میں نے تو اس گھوڑے کو روانی میں دریا پایا۔ (بخاری)

اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتیں اور صلوات ہوں اس رسول پر (ﷺ) جس نے صرف روحانی صحت کے متعلق ہی بے قیمت اور بے مثال ہدایات کا سرچشمہ جاری نہیں کیا۔ بلکہ جسمانی صحت کے متعلق بھی ایسی بے نظیر ہدایات فرمائیں کہ اگر (مومن) سوسائٹی ان پر عمل کرے تو پاکیزگی اور نظافت میں دنیا کے لئے نمونہ بن سکتی ہے اور ہر دوسری تہذیب کو اپنی تقلید پر مجبور کرسکتی ہے۔

ماخوذ

جناب ریاض احمد سید

پاکستان اس کے لئے آپ کا بہت مشکور ہے

جناب ریاض احمد سید اپنے کالم سفارت نامہ میں لکھتے ہیں:۔

”پاکستان اس کے لئے آپ کا بہت مشکور ہے“ نوبیل فاؤنڈیشن کی تاریخ میں اردو کا یہ جملہ پہلی اور (تاحال) آخری بار 10 دسمبر 1979ء کو بولا اور سنا گیا۔ سٹاک ہوم میں نوبیل انعامات کی تقسیم کی تقریب میں یہ جملہ ایک پاکستانی کی زبان سے ادا ہوا، جو اس سال کے لئے فزکس کا نوبیل ایوارڈ لینے آیا تھا۔ ایک قدآور اور باوقار شخص، جس نے شلوار قمیص کے اوپر شیروانی اور سر پر طرے والی پگڑی باندھی ہوئی تھی تاکہ اس کی پاکستانیت میں کوئی کسر نہ رہ جائے اور جس کی خواہش پر منتظمین نے اس کے ایوارڈ کا اعلان کرتے ہوئے اردو کے چند جملے بولے تھے۔ اپنے لباس اور قومی زبان کو عزت بخشنے والا وہ شخص پاکستان کا واحد نوبیل انعام یافتہ سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام تھا۔

1926ء میں جھنگ جیسے پسماندہ ضلع میں ایک سکول ماسٹر کے گھر پیدا ہونے والے عبدالسلام کا تعلیمی ریکارڈ ابتداء سے لاجواب تھا۔ 14 برس کی عمر میں میٹرک اس شان سے کیا کہ اگلے پچھلے سارے ریکارڈ توڑ ڈالے۔ طبیعت میں تیزی کا یہ عالم تھا کہ گھر بیٹھ کر انتظار مشکل لگا تو سائیکل پر جھنگ سے لاہور پہنچے اور نتیجہ معلوم کر کے سائیکل پر ہی واپس آئے۔ مزید تعلیم کے لئے گورنمنٹ کالج لاہور چلے گئے۔ جہاں سے 1946ء میں ریاضی میں ایم اے کیا۔ اعلیٰ تعلیم کے لئے یورپ جانا چاہتے تھے لیکن کوئی راہ نظر نہیں آتی تھی۔ پھر اچانک ایک معجزہ ہوگیا، دوسری جنگ کے دوران مقامی رؤساء نے مختلف طریقوں سے انگریزوں کی مدد کی۔ کسی نے جبری بھرتی کرائی اور کسی نے چندہ اکٹھا کیا۔ ایک ایسے ہی شخص نے پندرہ ہزار پونڈ وار فنڈ کے نام پر جمع کئے تھے کہ جنگ بند ہوگئی۔ سوال پیدا ہوا کہ پیسے کا کیا کیا جائے؟ کچھ سوچ بچار کے بعد بیرون ملک تعلیم کے لئے پانچ وظائف کا اعلان کر دیا گیا۔ عبدالسلام نے دو درخواستیں بیک وقت تیار کیں۔ ایک وظیفے کے لئے دوسری کیمبرج یونیورسٹی میں داخلے کے لئے۔ امید بر آئی داخلہ اور سکالرشپ دونوں مل گئے۔ عجب اتفاق ہے کہ باقی چار وظیفہ خواروں کو لیٹ ہونے کی وجہ سے اس سال داخلہ نہ مل سکا۔ اس دوران وظیفہ جاری کرنے والے صاحب فوت ہوگئے اور ان کے وارثوں نے یہ سکیم ہی ختم کر دی اور یوں صرف عبدالسلام ہی اس سے مستفید ہوسکے۔

1951ء میں ڈاکٹر عبدالسلام ریاضی میں ڈاکٹریٹ کر کے وطن واپس آگئے، جواب پاکستان بن چکا تھا گورنمنٹ کالج لاہور میں پڑھانا شروع کر دیا۔ اگلے سال پنجاب یونیورسٹی میں شعبہ ریاضی کے چیئرمین بن گئے اور روٹین کی زندگی شروع ہوگئی۔ مگر وہ تو ریسرچ کرنا چاہتے تھے، فزکس کا ایک تحقیقی ادارہ بنانا چاہتے تھے لیکن یہاں حالات سازگار نہیں تھے۔ وائس چانسلر سے بات کی تو انہوں نے کہا، نیا نیا پاکستان بنا ہے، وسائل کی کمی ہے، ریسرچ وغیرہ بھول جاؤ۔ بس معمول کے پیریڈ لو اور عیش کرو۔ مگر ڈاکٹر صاحب کو اس قسم کی عیش پسند نہ تھی، وہ تو ملک میں سائنس اور ریسرچ کے کلچر کو فروغ دینا چاہتے تھے۔ چنانچہ کیمبرج لوٹ گئے۔ جہاں سے 1957ء میں لندن کے امپیریل کالج میں پروفیسر ہو کر چلے گئے۔ وہیں انہوں نے انٹرنیشنل سنٹر فار تھیوریٹیکل فزکس کی (International Centre for Theoritical Physics) منصوبہ بندی کی۔ وہ اکثر کہا کرتے تھے کہ مستقبل سائنسی تحقیق کا ہے۔ ترقی پذیر دنیا کو ترقی یافتہ سے کہیں زیادہ سائنسدانوں کی ضرورت ہے۔ مگر ان کی جامعات اس مسئلے میں مجرمانہ چشم پوشی سے کام لے رہی ہیں، جس کا انجام اچھا نہیں ہوگا۔ انٹرنیشنل سنٹر فار تھیوریٹیکل فزکس کے قیام کا مقصد بھی ترقی پذیر ملکوں کے سائنسدانوں کو جدید ریسرچ کی سہولت بہم پہنچانا تھا۔ جہاں یونیورسٹی اساتذہ اور محققین کا آنا جانا رہے اور وہ سائنسی رجحانات سے آگاہ ہوں۔ ان کے اخراجات بھی سنٹر نے اپنے ذمے لے رکھے تھے۔ ڈاکٹر عبدالسلام مجرد سائنسی تحقیق کے حق میں نہیں تھے۔ وہ اسے باقاعدہ ترقی پذیر ممالک کی صنعتی ترقی کے ساتھ وابستہ کرنا چاہتے تھے۔

1979ء میں ڈاکٹر صاحب سے ملاقات کا موقع ملا۔ وہ حکومت پاکستان کے چیف سائنٹیفک ایڈوائزر تھے اور راقم قائداعظم یونیورسٹی میں ریسرچ فیلو۔ یونیورسٹی کے فزکس ڈیپارٹمنٹ کی ایک تقریب میں تشریف لائے تھے۔ سائنسی اور فنی باتوں کے علاوہ عام گفتگو بھی ہوئی، نہایت دلسوزی سے کہا کہ پاکستان ایک بڑا ملک ہے۔ سات کروڑ آبادی ہے، مگر فزکس سمجھنے والے صرف پچاس لوگ ہیں، وہی جامعات ہیں، وہی انجینئرنگ کالجوں میں اور انہی کے دم سے تحقیقی اور تکنیکی اداروں میں رونق ہے تو بھلا بتائیے ہم ٹیکنالوجی میں کیسے آگے جاسکتے ہیں؟ راقم کے اس سوال پر کہ زندگی میں ان کی سب سے بڑی خواہش کیا ہے، کہا ”پاکستان میں ریسرچ کلچر کو دیکھنا چاہتا ہوں“۔ واضح رہے انہیں نوبیل انعام نہیں ملا تھا۔

پاکستان کے لئے ڈاکٹر صاحب کی خدمات بہت نمایاں ہیں۔ وہ پاکستان اٹامک انرجی کمیشن اور سائنٹیفک کمیشن آف پاکستان کے رکن رہے اور صدر پاکستان کے چیف سائنٹیفک ایڈوائزر کے طور پر بھی کام کیا۔ لیکن بوجوہ وطن عزیز میں انہیں ان کا حقیقی مقام نہیں دیا گیا۔

سائنسی تحقیق میں بانجھ ملک نے بین الاقوامی سطح کا صرف ایک ہی شخص پیدا کیا تھا۔ اسے بھی کھل کر اون (Own) نہیں کیا گیا۔ مذہب و عقیدہ کسی بھی شخص کا ذاتی فعل ہے۔ اس ملک کا شہری اور پاکستانی ہونے کے ناطے سب برابر ہیں۔ ہم الحمدللہ مذہب کے معاملے میں متعصب نہیں۔ جسٹس کارنیلیس اسلامی جمہوریہ پاکستان کے چیف جسٹس رہے اور لوگ آج بھی ان کا نام عزت سے لیتے ہیں۔ ابھی کل ہی ایک سکھ نوجوان کو فوج میں کمیشن ملا ہے، ہمیں تو اس پر بھی ناز ہے۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ ڈاکٹر عبدالسلام جیسے نامور پاکستانی سپوت کو اس کا صحیح مقام نہ دیا جائے۔ وہ پاکستان کے واحد نوبیل انعام یافتہ ہیں۔ ایسے لوگ روز پیدا نہیں ہوتے۔ ان کا نام اور کام ہمارے لئے باعث فخر ہونا چاہئے۔

(روزنامہ جنگ 19 اگست 2007ء)

☆......☆......☆

مکرم ڈاکٹر ایس اے اختر صاحب

بواسیر سے بچاؤ کے طریق

بواسیر (Hemorrhoids) دراصل مقعد میں خون کی رگوں کے بڑھ جانے کو کہتے ہیں۔ ان کو مسّے بھی کہا جاتا ہے۔ اکثر خواتین وحضرات اس مرض میں مبتلا ہونے کے بان کی کمی ہو جاتی ہے۔

بواسیر میں عموماً درد محسوس نہیں ہوتا۔ بلکہ بسا اوقات قبض کی وجہ سے اجابت کے ساتھ خون کا کم یا زیادہ مقدار میں اخراج ہوتا ہے۔ بعض مرتبہ خاص طور پر ابتدائی ایام میں بواسیر کے مرض میں خون نہیں بھی آتا۔ مناسب علاج نہ ہونے کی صورت میں کچھ عرصہ بعد مرض میں اضافہ ہو جاتا ہے اور مسے اجابت کے راستے باہر آ جاتے ہیں۔ جس سے مرض میں مزید پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ مثلاً اجابت کے مقام پر خارش، سوزش اور درد بھی ہو سکتا ہے۔ بواسیر کا مرض مرد اور خواتین دونوں میں ہو سکتا ہے۔ اس مرض کے لاحق ہونے میں عمر کی کوئی خاص حد نہیں مگر یہ مرض عمومی طور پر 45 سے 65 سال کی عمر کے افراد میں وقوع پذیر ہوتا ہے۔

وجوہات

بواسیر کی وجوہات میں نامناسب خوراک کا استعمال، بیت الخلاء میں زیادہ دیر بیٹھنا اور پیٹ کی بیماریاں مثلاً قبض وغیرہ اور آرام دہ زندگی جس میں پیدل چلنا، سیر، ورزش نہ کرنا شامل ہوں۔

علامات

عمومی طور پر بواسیر کے مرض میں مندرجہ ذیل علامات پائی جاتی ہیں۔

☆ اجابت کے ساتھ خون کا آنا۔

☆ اجابت کی جگہ سوجن ہو جانا۔

☆ اجابت کی جگہ پر خارش کا ہونا۔

☆ اجابت کے راستے مسوں کا باہر آنا۔

☆ زیادہ دیر تک بیٹھنے میں تکلیف محسوس کرنا۔

احتیاطی تدابیر

1۔ اچھی صحت کے حصول اور بواسیر سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ پانی وافر مقدار میں پئیں روزانہ 10 گلاس سے زائد پانی پینا ضروری ہے۔

☆ غذا میں ایسی اشیاء کا استعمال کیا جائے۔ جس سے قبض نہ ہو۔ مثلاً تمام اقسام کے پھل۔ تمام اقسام کی سبزیاں۔ تمام اقسام کے اناج اور دالیں اور گوشت کم سے کم، بازار کے مشروبات مثلاً کوکا کولا، پیپسی وغیرہ سے احتیاط کریں۔ ان کی جگہ پھلوں کے جوس پی سکتے ہیں۔

☆ باقاعدگی سے ورزش یا روزانہ 30 منٹ تک پیدل چلیں۔

☆ ضرورت محسوس ہونے پر بیت الخلاء جانے میں تاخیر نہ کریں۔

☆ بواسیر کی علامات ظاہر ہونے پر فوراً اپنے ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

علاج

آپ کا ڈاکٹر ہی آپ کے معائنہ کے بعد یہ فیصلہ کر سکتا ہے کہ آپ کا علاج کس طرح سے ہوگا۔ ابتدائی صورت میں آپ کا علاج ادویات یا مسوں میں ٹیکے لگانے سے ہو سکتا ہے۔ ورنہ بیماریوں کے بڑھ جانے کی صورت میں آپ کو آپریشن کروانا پڑے گا۔ لیکن ہر حال میں اس بارے میں فیصلہ آپ کا ڈاکٹر ہی کرے گا۔

اپنی صحت کا خیال رکھیں۔ سادہ اور متحرک زندگی گزاریں۔ کیونکہ تندرستی ہزار نعمت ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندراندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 76147 میں کلیم احمد

ولد احمد علی (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ عارضی کام عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 9 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1800000 روپے کا حصہ (جس میں 3 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کلیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک طلعت اعجاز وصیت نمبر 45956 گواہ شد نمبر 2 میاں شریف احمد وصیت نمبر 27321

مسل نمبر 76148 میں نجم النساء

زوجہ سید صادق احمد شیرازی قوم پٹھان یوسف زئی پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 15-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/180000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نجم النساء۔ گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف خان وصیت نمبر 17219۔ گواہ شد نمبر 2 سید صادق احمد شیرازی وصیت نمبر 39237

مسل نمبر 76149 میں عثمان عطاء الحئی

ولد چوہدری سمیع اللہ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اولڈ سول لائن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5/1 ایکڑ واقع چک نمبر 9 پنیار اندازاً مالیتی -/5000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان عطاء الحئی۔ گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز ولد عبدالقادر

مسل نمبر 76150 میں حمید احمد

ولد نور محمد (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ زراعت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 23 D.N.B ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 مرلہ۔ 12 کنال اندازاً مالیتی -/265000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد نور محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد ولد چوہدری منظور احمد

مسل نمبر 76151 میں صائمہ بی بی

بنت صفدر حسین جہ قوم جہ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 63 ڈی۔ بی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور شاہد معلم سلسلہ وصیت نمبر 31843۔ گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد باجوہ ولد بشیر احمد باجوہ

مسل نمبر 76152 میں آسیہ اقبال

بنت اقبال احمد جہ قوم جہ پیشہ خانہ داری عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 63 ڈی۔ بی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور شاہد معلم سلسلہ وصیت نمبر 31843۔ گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد باجوہ ولد بشیر احمد باجوہ

مسل نمبر 76153 میں نائلہ شہباز

زوجہ محمد اختر باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 63 ڈی۔ بی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/90000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ شہباز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور شاہد معلم سلسلہ وصیت نمبر 31843۔ گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد باجوہ ولد بشیر احمد

مسل نمبر 76154 میں محمود احمد

ولد حیات محمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھونا والا ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) اڑھائی مرلہ دوکان واقع چھونا والا مالیتی -/150000 روپے (2) 10 مرلہ مکان واقع چھونا والا مالیتی -/150000 روپے (3) کاروبار میں سرمایا 2 / 1 حصہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/27000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین

مسل نمبر 76155 میں بشریٰ پروین جمالی

زوجہ محمد اعظم طاہر قوم کھاکھی جمالی پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 11 کنال اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) پلاٹ 7 مرلہ واقع نصرت آباد ربوہ مالیتی اندازاً -/250000 روپے (3) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/75000 روپے (4) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے

مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ پروین جمالی ۔گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم طاہر وصیت نمبر 54640۔گواہ شد نمبر 2 منور احمد قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 43390

مسل نمبر 76156 میں شمائلہ قمر

بنت محمد انور قمر قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 رتی ۔ 6 ماشے اندازاً مالیتی -/7970 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ شمائلہ قمر۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 43390۔گواہ شد نمبر 2 محمد انعام ناصر ولد حکیم محمد افضل فاروقی

مسل نمبر 76157 میں فضائلہ قمر

بنت محمد انور قمر قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے چھ رتی ۔ 2 ماشے اندازاً مالیتی -/3200 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ فضائلہ قمر۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 43390۔گواہ شد نمبر 2 محمد انعام ناصر ولد حکیم محمد افضل فاروقی

مسل نمبر 76158 میں عبدالرشید خاں

ولد عبدالمالک خاں قوم شکرانی بلوچ پیشہ زراعت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سلطان خاں ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 18 مرلہ ۔3/1 ایکڑ موضع رسولپور مالیتی -/500000 روپے ۔ اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/37000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ عبدالرشید خاں ۔گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد بابر ولد منظور احمد شکرانی ۔گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد خان ولد محمد رفیق احمد

مسل نمبر 76159 میں روبینہ رشید

زوجہ عبدالرشید خاں قوم شکرانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سلطان خاں ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/15000 روپے (2) زرعی اراضی 9 کنال مالیتی اندازاً -/20000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ روبینہ رشید ۔گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد بابر ولد منظور احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید خاں خاوند موصیہ

مسل نمبر 76160 میں مظفرہ ظفر

بنت ظفر احمد قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ مظفرہ ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد ولد ظفر احمد

مسل نمبر 76161 میں امتہ العزیز

زوجہ محمد آصف طاہر قوم بُھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/80000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ امتہ العزیز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد آصف طاہر خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 26574

مسل نمبر 76162 میں محمد آصف طاہر

ولد محمد اسلم طاہر قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد آصف طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم جاوید ولد میاں محمد حسین ۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 26574

مسل نمبر 76163 میں حرانصیر

بنت نصیر احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حرانصیر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی والد موصیہ وصیت نمبر 30843 گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد وصیت نمبر 30845

مسل نمبر 76164 میں سمیع اللہ

ولد نور احمد قوم جاٹ پیشہ مزدوری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانقاہ ڈوگراں ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ سمیع اللہ ۔گواہ شد نمبر 1 احمد فرحان ہاشمی وصیت نمبر 30086۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرحیم ولد شیر محمد

مسل نمبر 76165 میں سلمان احمد

ولد محمد اسحاق قوم مغل پیشہ زراعت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قینچی امرسدھو لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت

حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلمان احمد۔گواہ شد نمبر1 سرور احمد چانڈیو مربی سلسلہ ولد انور حسین چانڈیو۔ گواہ شد نمبر2 محمد فرحان سلیم ولد ملک محمد سلیم لطیف

مسل نمبر 76166 میں نادیہ مبشر

بنت مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر45 مرڑھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ نادیہ مبشر۔گواہ شد نمبر1 مبشر احمد والد موصیہ۔گواہ شد نمبر2 حسنات احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 76167 میں رائے شعیب منیر

ولد رائے منیر احمد قوم کھرل پیشہ ملازمت عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ناصر آباد شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ رائے شعیب منیر۔گواہ شد نمبر1 رائے عبدالوحید وصیت نمبر 32657۔گواہ شد نمبر2 عطاء النور مربی سلسلہ وصیت نمبر 32678

مسل نمبر 76168 میں ماجد علی

ولد مولوی رحمت علی قوم بُٹر پیشہ کاشتکاری عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کِرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ مبلغ-/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ ماجد علی۔گواہ شد نمبر1 حامد علی ولد مولوی رحمت علی۔گواہ شد نمبر2 ریاست علی ولد محمد صالح

مسل نمبر 76169 میں امتل نزہت

زوجہ ریاست علی قوم ججہ پیشہ ملازمت عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کِرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند-/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔امتل نزہت۔گواہ شد نمبر1 فضل کریم وصیت نمبر27554۔گواہ شد نمبر2 ریاست علی خاوند موصیہ

مسل نمبر 76170 میں ناصر احمد

ولد علی محمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ دوکاندار عمر47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داجل ضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)3 مرلہ مکان کچا مالیتی اندازاً-/120000 روپے(2)دوکان مالیتی اندازاً-/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ ناصر احمد۔گواہ شد نمبر1 نصیر احمد وصیت نمبر43688۔گواہ شد نمبر2 عطاء اللہ ولد فتح علی (مرحوم)

مسل نمبر 76171 میں فواد احمد

ولد اسلم جہانگیری قوم...... پیشہ کاروبار عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہری پور ہزارہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فواد احمد۔گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر محمد اسلم جہانگیری ولد محمد عرفان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 طاہر محمود عادل وصیت نمبر30020

مسل نمبر 76172 میں صوفیہ الماس طاہر

زوجہ طاہر محمود عادل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہری پور شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور5 تولے اندازاً مالیتی-/80000 روپے(2)حق مہر بذمہ خاوند-/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صوفیہ الماس۔ گواہ شد نمبر1 طاہر محمود عادل مربی سلسلہ خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 مدثر احمد مشرف مربی سلسلہ ولد فضل دین

مسل نمبر 76173 میں ساجدہ بشیر

زوجہ ملک بشیر احمد قوم ککے زئی پٹھان پیشہ خانہ داری عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی گھیپ ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی-/100000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ساجدہ بشیر۔گواہ شد نمبر1 کے بی سلیم ولد ملک اللہ بخش (مرحوم) گواہ شد نمبر2 ملک مظفر احمد ولد ملک اللہ بخش (مرحوم)

مسل نمبر 76174 میں حمیدہ بیگم

بنت ملک اللہ بخش (مرحوم) قوم مغل پیشہ پنشنر عمر60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی گھیپ ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔حمیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر1 ملک مظفر احمد ولد ملک اللہ بخش (مرحوم) گواہ شد نمبر2 ملک بشیر احمد ولد ملک اللہ بخش (مرحوم)

مسل نمبر 76175 میں محمد اجمل قریشی

ولد محمد افضل قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کسراں ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد اجمل قریشی۔گواہ شد نمبر1 محمد اشرف قریشی ولد محمد صادق قریشی (مرحوم) گواہ شد نمبر2 بلال احمد ولد محمد مشتاق قریشی

مسل نمبر 76176 میں محمد اشرف قریشی

ولد محمد صادق قریشی (مرحوم) قوم قریشی پیشہ دوکاندار عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کسراں ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل

ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6 کنال مالیتی اندازاً -/100000 روپے (2) دوکان مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اشرف قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اجمل قریشی ولد محمد افضل قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 بلال احمد ولد محمد مشتاق قریشی

مسل نمبر 76177 میں محمد نعیم

ولد لال دین قوم گجر پیشہ مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھابڑہ ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم ولد نیک محمد

مسل نمبر 76178 میں عامر حلیم

ولد عبدالحلیم قوم گجر پیشہ مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھابڑہ ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر حلیم۔ گواہ شد نمبر 1 انعام الرحمٰن ولد ماسٹر عبدالرحمٰن اتالیق۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم ولد نیک محمد

مسل نمبر 76179 میں زبیدہ کوثر

بنت حاجی محمد شیر قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آرام باڑی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زبیدہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 انعام الرحمٰن مربی سلسلہ ولد ماسٹر عبدالرحمٰن اتالیق۔ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ولد امام دین

مسل نمبر 76180 میں نزہت نسیم

زوجہ نسیم احمد انجم قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خلیل آباد اگہار کالونی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نزہت نسیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ممتاز ولد حسن دین۔ گواہ شد نمبر 2 سرفراز احمد معلم سلسلہ ولد مختار احمد جاوید

مسل نمبر 76181 میں نسیم اختر

زوجہ محمد احسان لائلپوری قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/450000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/45000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/4000 روپے (4) بینک بیلنس -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466 گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد مربی سلسلہ ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 76182 میں مصباح بشیر

زوجہ بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکرنڈ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے چار تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مصباح بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد منظور مربی سلسلہ ولد منظور احمد

مسل نمبر 76183 میں فائزہ ثمن

بنت بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکرنڈ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ ثمن۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد منظور مربی سلسلہ ولد منظور احمد

مسل نمبر 76184 میں سجاد انجم

ولد کرامت علی (مرحوم) قوم کھوکھر پیشہ مزدوری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلر آبادی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 5 مرلہ مکان مالیتی -/1400000 روپے کا حصہ اس میں 5 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سجاد انجم۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود وصیت نمبر 35921۔ گواہ شد نمبر 2 ماجد احمد ولد خلیل احمد

مسل نمبر 76185 میں صغریٰ محمود

زوجہ سجاد انجم قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خالد کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/192000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صغریٰ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد ولد کرامت علی۔ گواہ شد نمبر 2 اسعد محمود گوندل وصیت نمبر 24646

مسل نمبر 76186 میں محمد انصر

ولد محمد اشرف ڈھلو قوم ڈھلو پیشہ ٹیلرنگ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمران کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ شاگردی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو

گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد انصر۔گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیرانجم ولد بشیراحمد گواہ شدنمبر2 محمداحسن ڈھلوولدمحمداشرف ڈھلو

مسل نمبر76187 میں محمداجمل ڈھلو

ولدمحمداشرف ڈھلوقوم ڈھلو پیشہ مزدوری عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمران کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمداجمل ڈھلو۔گواہ شدنمبر1 حکیم عبدالقدیرانجم ولدبشیراحمد۔گواہ شدنمبر2 محمداحسن ڈھلو ولدمحمداشرف ڈھلو

مسل نمبر76188 میں نصیراحمدمغل

ولدمستری محمدسلیم قوم مغل پیشہ ترکھان عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیرپارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت دوکان فرنیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔نصیراحمدمغل۔گواہ شد نمبر1 حکیم عبدالقدیرانجم ولد بشیراحمد۔گواہ شدنمبر2 رشیداحمدولدفیض احمد

مسل نمبر76189 میں عابدہ نصیر

زوجہ نصیراحمدمغل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہربذمہ خاوند-/36000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً-/28000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عابدہ نصیر۔گواہ شدنمبر1 حکیم عبدالقدیرانجم ولد بشیراحمد۔گواہ شدنمبر2 رشیداحمدولد فیض احمد

مسل نمبر76190 میں اویس منصور

ولدمنصوراحمدقوم ورک پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلامیہ پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ اویس منصور۔گواہ شدنمبر1 حکیم عبدالقدیرانجم ولد بشیراحمد۔گواہ شدنمبر2 ثناءاللہ ورک ولدمنصوراحمد

مسل نمبر76191 میں شاہدنسیم

ولدنسیم احمدقوم جٹ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلامیہ پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شاہدنسیم ۔گواہ شدنمبر1 حکیم عبدالقدیرانجم۔گواہ شدنمبر2 ثناءاللہ ورک

☆......☆......☆

درخواست دعا

❀ مکرم ماسٹرظہوراحمد صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے برادرنسبتی مکرم عارف محمود صاحب ولد مکرم چوہدری بشیراحمد صاحب آف گوکھووال حال فولڈا جرمنی ہارٹ اٹیک کی وجہ سے سی سی یو میں داخل ہیں۔احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم جلدشفائے کاملہ عطافرمائے۔

❀ مکرم پروفیسرخلیل احمد صاحب صدر مجلس نابینا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم حافظ محمود احمد صاحب ناصر نائب صدر مجلس نابینا ربوہ بعارضہ قلب اورمکرم عبدالحمید خلیق صاحب محرر دفتر مجلس نابینا ربوہ بعجہ کھانسی وغیرہ بیمار ہیں۔احباب جماعت سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

❀ مکرم طارق سعیدصاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہورکا بیٹاعزیزم سدیداحمدعمرایک سال خون کے مرض ہیموفیلیا کی وجہ سے شدید تکلیف میں ہے اورہسپتال میں داخل ہے۔احباب جماعت سے شفا کامل وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❀ مکرم مبشراحمدضیاء صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ فوزیہ ضیاء صاحبہ بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

☆ خداتعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اوران کو ہرقسم کی پریشانی سے بچائے۔آمین

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نورمارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 047-6215045

خالص شہد
خالص روغنیات
دارالحکمۃ مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 047-6212395

خبریں

کم آمدنی والے لوگوں کیلئے راشن کارڈ سسٹم شروع کرنے کا فیصلہ

وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات نثار اے میمن نے کہا ہے کہ ملک میں خوراک کا کوئی بحران نہیں‘ آٹا بحران ختم ہوگیا تاہم حکومت نے غریبوں کوسستے داموں روزمرہ استعمال کی ضروری اشیاء کی فراہمی کیلئے راشن کارڈ جاری کرنے کا اصولی فیصلہ کیا ہے۔ راشن کارڈ کے ذریعے یوٹیلٹی سٹورز سے سستا آٹا‘ چینی‘ دالیں ،گھی‘ تیل اور دیگر اشیاء فراہم کی جائیں گی ۔انہوں نے یہ بات وفاقی کابینہ کے اجلاس کے بعد نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔

شر پسندوں کے خلاف کارروائی پاک فوج ہی کرے گی

پاک فوج کے سربراہ جنرل اشفاق پرویز کیانی نے واضح کیا ہے کہ ملکی حدود کے اندرکسی بھی قسم کی کارروائی پاکستانی فورسز ہی کریں گی تاہم امریکہ کے ساتھ انٹیلی جنس شیئرنگ ہوسکتی ہے۔ ذرائع کے مطابق انہوں نے یہ بات امریکی سنٹرل کمانڈ کے سربراہ ایڈمرل ولیم جے فالن سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ پاک فوج کے سربراہ نے کہا کہ پاک فوج دہشت گردی کے خلاف اپنا کردارادا کرتی رہے گی۔ ایڈمرل ولیم جے فالن نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ اس ضمن میں پاکستان کی بھرپور مدد اور تعاون جاری رہے گا۔

جنوبی‘ شمالی وزیرستان میں جھڑپیں 7اہلکار جاں بحق اور 37 عسکریت پسند ہلاک

جنوبی‘ شمالی وزیرستان میں لدھا قلعہ‘ چوکی اور کیمپ پر عسکریت پسندوں کے حملوں میں 7سیکیورٹی اہلکار جاں بحق 7زخمی جبکہ 8لاپتہ ہو گئے ہیں۔ سیکیورٹی فورسز کی جوابی کارروائی میں 37 عسکریت پسند ہلاک ہوئے۔ فوج نے ہیلی کاپٹروں اور جیٹ طیاروں سے مشتبہ ٹھکانوں پر بمباری کی ۔میجر جنرل اطہر عباس نے بتایا کہ 2 گھنٹے کی لڑائی کے بعد سیکیورٹی فورسز نے حملہ پسپا کردیا۔

انتہا پسندوں کی حکومت بننے یا فوج کی شکست کا امکان نہیں

صدر پرویز مشرف نے دوٹوک الفاظ میں کہا ہے کہ پاکستان میں انتہا پسندوں کے برسراقتدار آنے یاپاک فوج کوشکست دینے کا سوال ہی پیدانہیں ہوتا۔ ملک کے ایٹمی اثاثے محفوظ ہاتھوں میں ہیں ۔ ایٹمی اثاثوں کے انتہا پسندوں کے ہاتھوں میں جانے کا کوئی امکان نہیں۔انہوں نے یہ بات فرانس عالمی انسٹیٹیوٹ آف انٹرنیشنل ریلیشنز میں تہذیبوں کے مابین تعلقات اور پاکستان کا کردار کے موضوع پرخصوصی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔

پنجاب میں ڈبل سواری پر پابندی ختم نوٹیفیکشن جاری

پنجاب حکومت نے صوبہ بھرمیں موٹرسائیکل کی ڈبل سواری پر عائد پابندی اٹھالی۔نجی ٹی وی کے مطابق سیکرٹری داخلہ پنجاب خسرو پرویز خان نے کہا ہے کہ محرم الحرام کے دوران امن وامان کے پیش نظرڈبل سواری پر پابندی عائد کی گئی تھی جسے مفادعامہ کی خاطرختم کردیا گیا ہے۔صوبائی محکمہ داخلہ کی طرف سے اس ضمن میں باقاعدہ نوٹیفیکشن جاری کر دیا گیا ہے۔

پاکستان‘ زمبابوے کے درمیان دوسرا ون ڈے میچ آج کھیلا جائے گا

پاکستان اور زمبابوے کے درمیان 5ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میچوں پر مشتمل سیریز کا دوسرا میچ آج نیاز سٹیڈیم حیدرآباد میں کھیلا جائے گا۔ میزبان پاکستان کی ٹیم کوسیریز میں 0-1 کی برتری حاصل ہےاورقومی کرکٹ ٹیم کے کپتان شعیب ملک پرعزم ہیں کہ ان کی ٹیم زمبابوے کے خلاف سیریز کے تمام میچز جیت کر کلین سویپ کرنے کی کوشش کرے گی۔

ضرورت ہے

ایک مقامی بینک کو اکاؤنٹس اور مارکیٹنگ سے متعلقہ نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ ایسے نوجوان جو بینک میں ملازمت کے خواہش مند ہیں اپنی Cvs فوری طور پر نظارت صنعت وتجارت میں جمع کروائیں۔

فون:047-6213773 فیکس:047-6212398
ای میل Nstsaa@yahoo.com

نادرا کیاسک فرنچائز سکیم

☆ بے روزگار پڑھے لکھے نوجوانوں کیلئے روزگار کا سنہری موقع
☆ موجودہ کاروبار میں اضافے کی بہترین سکیم

فرنچائز سکیم کے تحت عوام کودرج ذیل سہولیات کی فراہمی

☆ یوٹیلیٹی بلز کی ادائیگی ☆ موبائل سکریچ کارڈ
☆ شناختی کارڈ کی تصدیق

فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 جنوری 2008ء

فارم کے حصول اور مزید معلومات اور شرائط وضوابط کیلئے درج ذیل فون پر رجوع کریں۔

PH:111-786-100
042-6603329 042-6603325

شواب سالٹ 6x (لیکوڈ) اوریجنل سیل بند دستیاب ہے
ایف بی ہومیوکلینک سٹورز
طارق مارکیٹ ربوہ فون نمبر 047-6212750

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔طاہر محمود ☎ 4844986

ربوہ میں طلوع وغروب 24 جنوری

طلوع فجر	5:39
طلوع آفتاب	7:04
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	5:37

زدجام عشق قیمت فی ڈبی -/600روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون:047-6212434

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ : رانا مدثر احمد/طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اورریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھاسکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری:6215713 گھر:6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل:0332-7063013

افضل روم کولر، گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کرواسکتے ہیں۔
فیکٹری:265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

MB/FD-10/FR